روزنامہ

الفضل

FD-10 (ٹیلی فون نمبر 047-6213029)

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org

email: editor@alfazl.org

جمعرات 29/ اکتوبر 2009ء 9 ذیقعد 1430 ہجری 29 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 245

حسین اخلاق

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ تو نے مجھے خوبصورت شکل وشباہت عطا کی ہے اب میرے اخلاق بھی حسین اور دلکش بنا دے۔

﴿مسند احمد۔ مسند المكثرين من الصحابه حديث نمبر:3632﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

غور کرو کہ ایک نیکی کرنے سے دوسری نیکی پیدا ہوتی ہے اور اسی طرح پر ایک بدی دوسری بدی کا موجب ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک چیز دوسری کو جذب کرتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے یہ تجاذب کا مسئلہ ہر فعل میں رکھا ہوا ہے۔ پس جب سائل سے نرمی کے ساتھ پیش آئے گا اور اس طرح پر اخلاقی صدقہ دے دے گا، تو قبض دور ہو کر دوسری نیکی بھی کر لے گا اور اس کو کچھ دے بھی دے گا۔

اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے۔ جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے۔ زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا۔ ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آ سکتا۔ مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آ جاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی اور یہی وہ مقام ہوتا ہے۔ جہاں انسان بل ھم اضل کا مصداق ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے، کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے اخلاق ہے۔ دو2 لفظ ہیں۔ ایک خَلق اور دوسرا خُلق۔ خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا۔ جیسے ظاہر میں کوئی خوب صورت ہوتا ہے اور کوئی بہت ہی بدصورت۔ اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ۔ لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے، اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو، مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے اور خُلق کو چونکہ دیکھا نہیں، اس لئے اس کی خوبی سے ناآشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا۔ ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں۔ اسی طرح پر وہ انسان جس کی نظر اندرونہ تک نہیں پہنچتی، اس اندھے ہی کی مانند ہے۔ خَلق تو ایک بدیہی بات ہے۔ مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے۔ اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لعنت معلوم ہو۔ تو حقیقت کھلے۔ غرض اخلاقی خوبصورتی ایک ایسی خوبصورتی ہے، جس کو حقیقی خوبصورتی کہنا چاہئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے۔ جیسے باغ کے دروازے پر قُفل ہو۔ دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں۔ مگر اندر نہیں جا سکتے۔ لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے، تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل ودماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے۔ اخلاق کو حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 354﴾

ماٹو شوریٰ 2009ء

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا''۔ ﴿چھٹی شرط بیعت﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ جرمنی 24/ اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ اور رسول ہم سے کیا چاہتے ہیں، یہی کہ رسم و رواج اور ہوا و ہوس چھوڑ کر میرے احکامات پر عمل کرو۔...... پس رسم و رواج سے بچنا اور ہوا و ہوس سے بچنا...... تعلیم کا حصہ ہے اور اس تعلیم کو سمجھنے کے لئے ہمارے لئے رہنما قرآن شریف ہے اور اصل میں تو اگر ایک مومن قرآن شریف کو مکمل طور پر اپنی زندگی کا دستور العمل بنالے تو تمام برائیاں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔...... اور پھر جہاں ضرورت تھی آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے اپنے فعل سے اپنے قول سے اس کی وضاحت فرمادی اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس کو اپنے سر پر قبول کرو۔''

﴿مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

انگلش لینگوئج کورس

لیول 3 میں داخلہ

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں انگریزی زبان کا کورس لیول 3 شروع کیا جارہا ہے۔ انسٹیٹیوٹ سے لیول 2 پاس کرنے والی طالبات مورخہ 2 نومبر 2009ء کو بعد نماز عصر رجسٹریشن فارم حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ کریں۔

﴿انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ﴾

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 553

تین احادیث قدسیہ

ہمارے نبی کریم محمد عربی ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ یاد رکھو کہ مجھے کتاب اللہ (قرآن عظیم) کے ساتھ اس جیسی اور بھی (وحی) عطا ہوئی ہے۔ اس پرراز حکمت وعرفان حدیث میں نہ صرف سنت کی طرف جلی اشارہ ہے بلکہ قدسی احادیث کی بھی نشان دہی فرمائی گئی۔ حضرت امام نووی ابو زکریا۔ یحییٰ بن شرف الدینؒ (ولادت 1234ء۔ وفات 1267ء) اورعہد حاضر کے ایک عرب سکالر نے ''الاحادیث القدسیہ'' کے نام سے شہ لولاک کے ان ربانی کلمات کا خزانہ نہایت عرقریزی سے کتب احادیث سے فراہم کیا اور قیامت تک عشاق رسول عربیؐ کے لئے محفوظ کر دیا ہے۔ ثانی الذکر کتاب ''مقدس باتیں'' کے نام سے بنوری ٹاؤن کراچی نے گیارہ برس قبل شائع کر دی ہے اورنہایت درجہ قابل قدر اور لائق دید ہے۔ ذیل میں بطور نمونہ تین قدسی احادیث کا اردو ترجمہ ہدیہ قارئین الفضل ہے۔

آستانۂ الوہیت سے ابدی انعام

صحیح مسلم شریف میں بلند پایہ صحابی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی کہ اللہ عزوجل جنتیوں کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمائے گا اے اہل جنت وہ عرض کریں گے ہمارے رب ہم حاضر ہیں سب سعادت و خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ خدا فرمائے گا کہ تم راضی ہو وہ عرض کریں گے۔ ہم کیونکر راضی نہ ہوں گے تو نے ہمیں وہ کچھ عطا فرمایا مخلوق میں جو کسی کو نہیں دیا۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا کیا میں تمہیں اس سے بھی افضل عطا نہ کروں وہ عرض کریں گے اے رب بھلا اس سے افضل کیا ہوگی فرمایا **میں نے اپنی رضوان تمہیں عطا کر دی اب میں کبھی تم پر ناراض نہیں ہوں گا۔**

(ترجمہ از ''الاحادیث القدسیہ'' صفحہ 189)

اہل جنت کو کاشتکاری کی اجازت

امام المحدثین حضرت امام بخاری رحمہ اللہ نے کتاب التوحید کے باب کلام الرب مع اہل الجنۃ (9-151) پر ذکر کیا ہے کہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک روز نبی کریم ﷺ حدیث بیان فرما رہے تھے (آپ کے پاس ایک دیہات کے رہنے والے بیٹھے تھے) کہ ایک جنتی نے اپنے پروردگار سے کاشت کی اجازت طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تمہیں جنت میں ہر طرح کی نعمتیں حاصل نہیں ہیں؟ اس نے کہا! کیوں نہیں! لیکن میں کاشت کاری پسند کرتا ہوں، (اس کو اجازت مل گئی) اس نے جلدی سے بیج بو دیئے اور پلک جھپکتے ہی کھیتی نکلی اور پک گئی اور کاٹنے اور ذخیرہ میں رکھنے کا وقت آ گیا، وہ پہاڑوں کے برابر تھی، اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے: اے ابن آدم لے لو! اس لئے کہ تمہارا پیٹ کسی چیز سے نہیں بھرتا، اس اعرابی نے کہا: اے اللہ کے رسول: یہ شخص قریش یا انصاری ہی ہوگا اس لئے کہ یہی لوگ کھیتی والے ہیں، ہم تو کھیتی والے ہیں نہیں، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے۔

(مقدس باتیں صفحہ 510-511)

اعمالنامے کے ننانوے رجسٹر

اس حدیث کو امام ترمذی نے اپنی جامع میں باب فیمن یموت............ میں روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے میری امت کے ایک شخص کو نجات دیں گے، اس کے سامنے ننانوے رجسٹر پھیلا دیئے جائیں گے۔ ہر رجسٹر اتنا دراز ہوگا جہاں تک نگاہ جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس بندے سے فرمائیں گے۔ کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے ان فرشتوں نے تجھ پر ظلم کیا ہے جو حفاظت و کتابت کے لئے مقرر ہیں؟ وہ کہے گا: جی نہیں! اے رب، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔ تو کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ کہے گا! جی نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیوں نہیں تیری ایک نیکی موجود ہے اور آج تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ ایک پرچہ نکالا جائے گا جس میں............ کلمہ طیبہ لکھا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ اس کے وزن کرانے کے لئے آ جاؤ، وہ عرض کرے گا: اے رب! اس ایک پرچے کی ان بڑے رجسٹروں کے سامنے کیا حیثیت ہے؟ ارشاد ہوگا: تجھ پر آج ظلم نہیں کیا جائے گا۔ فرمایا: **پھر تمام رجسٹر ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں اور وہ رجسٹر اڑ جائیں گے اور یہ پرچہ بھاری ہو جائے گا۔ اللہ جل شانہٗ کے نام کے سامنے کوئی چیز وزنی اور بھاری نہیں ہوسکتی۔**

(مقدس باتیں صفحہ 56-57)

''مسرور'' تجھ پہ سایۂ رحمت رہے سدا''

وہ زندگی کے موڑ پر کچھ یوں ملا کہ، پھر
آنکھوں میں ہم نے خواب نرالے سجا لئے

وہ جانِ بزم آرزو اتنا حسین ہے
گرد اس کے کہکشاں نے ہالے بنا لئے

قدموں میں جس خلوص سے سر اپنا رکھ دیا
دیکھ اہلِ دل نے اُس کے حوالے بنا لئے

ہم نے تو دیکھ سارے زمانے کو چھوڑ کر
ان چاہتوں کے پھول اور لالے اُگا لئے

کس تمکنت سے آیا ہے محفل میں وہ نسیم
مہ و مہر نے بھی دیکھ اُجالے چھپا لئے

'مسرور' تجھ پہ سایۂ رحمت رہے سدا
دل میں ہمارے تیری محبت رہے سدا

.... ﴿نسیم چوہدری﴾

میرے وطن کی خیر ہو اے ربِّ کائنات
اس کو عُدو کے شر سے یا رب سدا بچا
میرے وطن میں مر رہے ہیں لوگ صبح و شام
کر فضل ہم پہ ایسا کہ جس سے ملے بقا

.... ﴿خواجہ عبدالمومن﴾

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

متبحر عالم۔ محقق اور باغ و بہار شخصیت

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا ذکر خیر

سلسلہ کے فدائی، مؤرخ احمدیت اور جید عالم محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب 26/اگست 2009ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ ع

دعا میری سدا یہ ہے تجھے جنت میں راحت ہو!

خاکسار مشن ہائی سکول ڈلوال سے میٹرک کا امتحان پاس کر کے 56-1955ء میں مرکز سلسلہ ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کا طالبعلم بنا۔ ان دنوں ربوہ کی آبادی کم کم اور کھلی کھلی تھی۔ ربوہ کے اکثر باسی ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے تھے۔ وہ سادگی اور خاص روحانی رونقوں کے دن تھے۔ روزنامہ الفضل میں اکثر اعلان آجاتا کہ سلسلہ کے فلاں عالم یا بزرگ فلاں محلّہ کی بیت الذکر میں تقریر کریں گے۔ اس زمانہ میں یہ اجلاس اور محفلیں بڑی دلچسپی اور روحانی رونق کا باعث ہوتی تھیں۔ ہم لوگ بڑے شوق سے مختلف محلوں میں جا کر اپنے محترم علماء کی دلچسپ اور پُرمغز تقاریر سنا کرتے تھے۔

ایسے اجلاسات اور جماعتی تقاریب کے ایک خوش بیان اور پُرجوش مقرر محترم ومکرم مولانا دوست محمد شاہد ہوتے تھے جن کی اکثر تقاریر ہم نے بیت المبارک میں سنیں۔ آپ اپنی تقاریر کے دوران خوبصورت آواز میں آیات قرآنیہ اور پاکیزہ شعر پڑھا کرتے تھے جو سامعین کو گرویدہ بنا لیتے تھے۔ بحیثیت طالبعلم خاکسار کے ربوہ میں مقیم ہو جانے اور محترم مولانا کی خوبصورت تقاریر سے بہرہ مند ہونے کے جلد بعد ہی ان سے سلام دعا کا سلسلہ قائم ہوگیا۔ ان کی طبیعت اتنی ملنسار، مشفقانہ اور باغ و بہار تھی کہ ہم ان سے مل کر خوشی اور شادمانی محسوس کرتے تھے، کالج کے ابتدائی زمانے کی ہی بات ہے کہ ایک جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہم تین چار دوست ایک ٹھیلے کے پاس کھڑے ہو کر گنے کا رس پی رہے تھے کہ اتنے میں محترم مولانا کا وہاں سے گزر ہوا۔ ہم لوگ سلام کرنے کے لئے لپک کران کے پاس پہنچے۔ حسب معمول بہت چاہت اور شفقت سے ملے۔ ہم نے انہیں گنے کے رس کی دعوت دی اور وہ بخوشی ہمارے ساتھ شامل ہوگئے۔

دوالمیال ضلع جہلم (حال ضلع چکوال) ہمارے آبائی قصبہ ڈلوال سے کوئی دو میل شمال میں واقع ہے اور علاقہ بھر میں بفضل اللہ ہمیشہ سے دوالمیال کی یہ بستی احمدیت کا مرکز رہی ہے۔ جہاں قدیم دنوں سے گاؤں کے بالائی حصہ میں سفید پتھر کے چھوٹے سے ہوادار ٹیلے پر تعمیر شدہ احمدیوں کی اپنی کشادہ اور خوبصورت بیت الذکر موجود ہے (جسے اب مزید کشادہ اور خوبصورت بنایا گیا ہے) یہاں پر جماعت کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوا۔ یہ 1960ء کی دہائی کا واقعہ ہے۔ اس زمانہ میں لاؤڈ سپیکر کی اجازت تھی۔ مرکز سے محترم شیخ نور احمد منیر صاحب اور محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب تشریف لائے۔ ان دنوں خاکسار کے بڑے بہنوئی مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب بھی ہمارے پاس ڈلوال آئے ہوئے تھے۔ بھائی جان ڈاکٹر صاحب اور میں بھی اس جلسے میں شریک ہوئے۔ رات کے اجلاس میں ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کی تقریر شروع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے سماں باندھ دیا۔

محترم مولانا صاحب احمدیت اور خلافت کے فدائی اور سچے عاشق تھے۔ اپنے اخلاص و وفا اور خدمت و ایثار کی وجہ سے آپ کو حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور ہمارے موجودہ محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود کی گہری خوشنودی اور پذیرائی حاصل ہونے کا برابر شرف حاصل رہا۔ خلافت کے ساتھ ان کی دلی وابستگی اور وارفتگی کا ایک واقعہ خاکسار کو یاد آرہا ہے غالباً 1984ء کا واقعہ ہے۔ خاکسار کالج میں تعطیلات گرما کی وجہ سے مڈل ایسٹ سے ربوہ آیا ہوا تھا۔ چونکہ چھٹیوں کے دوران کچھ ہفتے ہی وطن عزیز میں عارضی قیام ہوتا تھا۔ اس لئے خاکسار گھر سے تانگے پر بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ کے لئے روانگی کے لئے جاتا تھا۔ ایک جمعہ کو خاکسار معمول سے کچھ لیٹ ہوگیا اور تانگے پر جاتے ہوئے جب گولبازار تک پہنچا تو محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب تیز تیز قدم چلتے ہوئے نظر آئے۔ میں نے فوراً تانگے والے کو رکنے کے لئے کہا اور بڑے احترام سے محترم مولانا کو تانگے پر سوار ہونے کے لئے عرض کیا۔ محترم مولانا حسب عادت بہت تپاک سے ملے اور تانگے پر سوار ہوگئے۔ راستے میں فرمانے لگے کہ میں جمعے کے روز بھی خلافت لائبریری کے دفتر میں آکر بیٹھ جاتا ہوں اور منتظر رہتا ہوں کہ حضور (خلیفۃ المسیح الرابع) کی طرف سے کوئی حوالے وغیرہ کے متعلق پیغام موصول ہو تو فوراً تعمیل کروں اور پھر نماز جمعہ کے لئے بیت اقصیٰ پہنچ جاؤں۔

حقیقت یہ ہے کہ محترم مولانا کی علمیت اور نکتہ وری اور عاجزی وانکساری اور خاص طور پر خلافت سے عشق و اطاعت کی صفات حسنہ ان کے نجی خطوط میں بھی صاف جھلکتی ہیں۔

خاکسار اسے اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہے کہ محترم مولانا کے کچھ نہایت ہی قابل قدر اور شفقت بھرے خطوط خاکسار کے پاس محفوظ ہیں۔ زیر نظر مضمون کے مندرجات کی مناسبت سے خاکسار ان میں سے کچھ اقتباسات درج کرے گا۔ ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ محترم مولانا کے عجز و بےنفسی اور دوسروں کے لئے تکریم اور شفقت کا یہ حال تھا کہ مثال کے طور پر جو خطوط انہوں نے خاکسار کو لکھے ہیں ان میں القاب اور مندرجات اس عالی ظرفی اور کمال جذبہ تشکر سے تحریر فرمائے کہ خاکسار ''من آنم کہ من دانم'' کے مصداق ان الفاظ کے مقابل شرمندہ ہوتا ہے اور ان کو درج کرنے کی ہمت نہیں پاتا۔

محترم مولانا اپنے 4 جنوری 2006ء کے خط میں جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی عنایات اور خلافت کی برکات کا ذکر کرتے ہیں:۔

''الحمد للہ کہ عاجز کو جلسہ سالانہ اور زیارت (حضور) نصیب ہوئی جس کا مجھے وہم وگمان نہ تھا۔ حضور نے تبرک بھی عطا فرمایا اور ملاقاتیوں کے ہجوم اور عشاق خلافت کے پروانوں کی کثرت کے دوران خود یاد کر کے شرف ملاقات بخشا اور بعض اہم ہدایات تاریخ سے متعلق دیں اور کنگز لے جانے کی ہدایت فرمائی جو عاجز بخیریت تمام ربوہ لے آیا۔ ''ہوشیار پور ٹائمز'' اور ''ہند سماچار'' کے چیف ایڈیٹر نے پون گھنٹہ انٹرویو لیا اور آخر میں فرط عقیدت سے پانچ سو روپے بھی پیش کئے جو عاجز نے چندہ خدمت درویشاں میں اسی وقت جمع کرا دیئے۔ الحمد للہ ہندوستان بھر کے اردو ہندی اور انگریزی پریس نے حیرت انگیز کوریج دی''۔

محترم مولانا کو جناب الٰہی سے یہ خاص وصف عطا ہوا تھا کہ وہ ہر ملاقاتی کو مسکراتے چہرے کے ساتھ بڑے تپاک سے ملتے اور کوئی نہ کوئی علمی وروحانی نکتہ بھی گوش گزار کر دیتے۔ اسی طرح جب کسی محفل میں شریک ہوتے تو اپنی باغ و بہار شخصیت کی وجہ سے پوری محفل کی رونق بن جاتے تھے۔ اپنے وسیع علم وفضل کی وجہ سے علمی اور روحانی باتوں سے اہل مجلس کو مستفیض فرماتے اور ساتھ ساتھ لطیف مزاح اور واقعات سے دوستوں کو خوب محظوظ بھی کرتے تھے۔

محترم مولانا کی کتابوں کے ساتھ گہری محبت اور حد درجہ وسیع مطالعہ کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اگست 2009ء میں محترم مولوی صاحب کی خصوصیات کا ذکر فرماتے ہوئے انہیں انسائیکلو پیڈیا قرار دیا ہے اور فرمایا کہ ان کی ذاتی لائبریری میں آٹھ ہزار کے قریب مختلف النوع کتب موجود ہیں۔ خلافت لائبریری کی بیشمار کتب اور رسائل وجرائد کا وسیع مطالعہ اس کے علاوہ ہے۔ محترم مولانا کا ایک مضمون روزنامہ الفضل مورخہ 14 مارچ 2008ء میں شائع ہوا تھا۔ جس میں آپ نے ان غیر معمولی اور ممتاز بزرگوں کا ذکر کیا ہے۔ جن کا شوق مطالعہ انہیں دنیا و مافیہا سے بےخبر کر دیتا تھا۔ یہ مثالی بزرگ کتابوں کے حصول اور حفاظت کے لئے بے حد مشقت اور محنت کرتے تھے اور بے دریغ خرچ برداشت کرتے تھے۔

اگر غور کیا جائے تو اس دور میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب اپنے مطالعہ اور کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے میں بےحد نمایاں اور ممتاز نظر آئیں گے۔ انہیں پرانی اور نئی ہر طرح کی کتابیں پڑھنے کا بےحد شوق اور محاورہ حاصل تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کے لئے ''چوٹی کے عالم'' کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں جو قابل ہزار رشک ہیں۔

خاکسار نے اردو زبان میں اپنی پہلی تصنیف ''جو دل پہ گزرتی ہے'' کا تحفہ محترم مولوی صاحب کی خدمت میں ارسال کیا تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور خاکسار کی بےحد پذیرائی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بکمال شفقت اپنی کچھ کتب اس عاجز کو بطور تحفہ عنایت فرمائیں جو علم وعرفان کے موتیوں سے لبریز ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (جو حضرت محمد خان آف کپورتھلہ یکے از 313 رفقاء کی پوتی تھیں) بقضائے الٰہی مورخہ 10 دسمبر 2003ء کو وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے والدہ محترمہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بہت شفقت فرمائی اور خاکسار سے تعزیت کرنے کے لئے بہشتی مقبرہ پہنچے۔ خاکسار کے غم میں شریک ہوئے اور حوصلے اور دعا سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

محترم ومکرم مولانا کا ایک کمال یہ بھی تھا کہ اپنے خطوط کو وقتاً فوقتاً خوبصورت اشعار اور مزیدار نکات سے مزین فرماتے جو تحریر کو بےحد شگفتہ بنا دیتے۔

آپ اپنے مکتوب مورخہ 9 مئی 2006ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''آپ کی شاہکار نگارشات کا مرقع ''حاصل شام وسحر'' تو پہلے ہی خاکسار کی لائبریری کی زینت ہے اب پریکٹیکل سائنس کی حیثیت سے اس کا نہایت خوش ذائقہ اور نقرئی اور سفید براقی کا حامل پہلا ایڈیشن (مراد آئس کریم ہے۔ ناقل) بھی عطا ہوگیا ہے۔......

بہرکیف ذرہ نوازی کا ''سخت'' شکریہ۔ سخت اس لئے کہ گرمی بھی سخت تھی کہ آنمکرم کی برکت سے غیب سے برفانی Aid پہنچ گئی جو خالص تصرف الٰہی ہے''۔

جس ہستی کو حضرت خلیفۃ المسیح نے ''انسائیکلوپیڈیا'' اور ''حوالوں کے بادشاہ'' کا خطاب دیا ہو اس کے علم و فضل اور حافظے کا کیا کہنا!

خاکسار کو یاد ہے ایک دفعہ گولبازار میں ایک جماعتی جلسہ ہوا۔ یہ 1980ء کی دہائی کی بات ہے۔ خاکسار کو وہ جلسہ سننے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ محترم مولانا نے اپنی تقریر کے دوران قبل از تقسیم کے ایک اخبار کا پرانا پرچہ سامعین کو دکھا کر اس میں سے ایک اہم حوالہ پڑھا اور بتایا کہ وہ یہ پرچہ قادیان سے ہجرت کے موقع پر اپنے ساتھ لائے تھے۔ مطلب یہ

کہ وہ حوالے بہت سنبھال کر رکھتے تھے اور وسیع مطالعہ کے بے حد شائق تھے۔ یعنی حوالوں کے بادشاہ ہونے کے ساتھ ساتھ کتابیں پڑھنے کے بھی بادشاہ تھے۔ ایک دفعہ ایک دوست نے مجھ سے ذکر کیا کہ انہیں خلیفہ راشد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد کے بارہ میں کچھ معلومات درکار ہیں۔ میں نے یہ استفسار حضرت مولانا کی خدمت میں لکھ بھیجا۔ آپ نے فوراً جواب عنایت فرماتے ہوئے بکمال شفقت تحریر فرمایا:

''عرض خدمت ہے کہ تاریخ سے بالبداہت ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عثمانؓ کے نو صاحبزادے اور سات صاحبزادیاں تھیں۔ اولاد میں مشہور صرف حضرت ابان بن عثمانؓ ہوئے جو مدینہ منورہ میں سات برس تک گورنر رہے اور جن کا شمار مدینہ کے دس ممتاز اور نامور فقہاء میں ہوتا ہے۔ یہ سب تفصیلات اردو دائرہ معارف اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی) جلد 12 ص 1010 اور جلد 1 ص 334 میں بھی موجود ہیں''۔

جب میں 1985ء میں بیرون ملک سے وطن واپس آگیا اور ربوہ میں سکونت پذیر ہوا تو میرے دل میں اس بات کی آرزو پیدا ہوئی کہ مناظرہ ڈلوال کی کچھ تفصیل معلوم کرنی چاہئے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں خاکسار نے مکرم منور احمد عارف صاحب آف کلر کہار کی مدد سے کافی مواد جمع کرلیا۔ یہ مناظرہ دسمبر 1944ء میں میرے والد صاحب راجہ فضل داد خاں رئیس ڈلوال نے کرایا تھا۔ تاریخ احمدیت کے حوالہ کے لئے میں نے محترم مولانا کو عرض کیا تو آپ نے جواباً تحریر فرمایا۔

''مناظرہ ڈلوال'' کا ذکر تاریخ احمدیت جلد 10 ص 238 پر زیب اشاعت ہوا ہے۔

لیکن جو بات انتہائی حیرت کا باعث ہے وہ یہ کہ جب خاکسار نے متذکرہ مناظرے کی روداد کو ایک مضمون کی شکل میں لکھنے کا ارادہ کیا تو محترم مولانا سے درخواست کی کہ وہ تاریخ احمدیت کے حوالہ کی فوٹو کاپی عنایت فرمائیں۔ آپ نے اس حوالہ کے علاوہ یہ کمال کیا کہ الفضل قادیان مورخہ 11 دسمبر 1944ء کے ص 6 کی فوٹو سٹیٹ دس منٹ میں مہیا فرما دی جس سے خاکسار کو اصل ماخذ مہیا ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزائے خیر عطا کرے۔

صد سالہ خلافت جوبلی کے خاص موقع پر خاکسار کے مبارکباد کے خط میں محترم مولانا نے کئی علمی نکات تحریر فرمائے اور ساتھ انجیل برنباس کے حوالے کی فوٹو سٹیٹ بھی ارسال فرمائی۔

(مکتوب مورخہ 25 مئی 2008ء)

......اول:۔ جشن صد سالہ خلافت کی حضرت مسیح الزماں کے مقدس کلمات میں ''سومبارک''۔

دوم:۔ ایک بار حضرت مسیح موعود کو عید کی صبح الہام ہوا جس پر حضرت نے یہ لطیف فقرہ لکھا ہے کہ عید کے دن دستور ہے کہ پیارے دوست ایک دوسرے کو تحفہ دیتے ہیں۔ سو میرے محبوب خدا نے مجھے یہ تحفہ عطا فرمایا۔ آپ کا بیش قیمت ''تحفہ عید'' باعث افتخار و اعزاز ہوا۔

سوم:۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انجیل برنباس باب 82 میں حضرت مسیح ناصری کی یہ پیشگوئی موجود ہے کہ میں تو بنی اسرائیل کا مسیح ہوں۔ عالمگیر مسیح کے زمانہ میں ہر سال جوبلی منائی جایا کرے گی (ساتھ ہی اصل حوالے کی فوٹو کاپی بھی ارسال فرمائی۔ ناقل) علم و عرفاں میں مزید اضافہ کے لئے یہ نکتہ بھی ہے کہ مأۃ عام کے الفاظ مسیح موعود کو بھی بتائے گئے جن میں خبر دی گئی کہ سو سال کے بعد بستی (Global Village) کا احیاء مقدر ہے۔ سو اس انقلاب انگیز جوبلی کی بیشمار مبارکبادیں ہوں۔ دوبارہ شکریہ، ہزار بار شکریہ''۔

خاکسار نے چند سال پہلے اپنے والد محترم (جنہیں ڈلوال کا پہلا احمدی ہونے کا شرف حاصل ہوا) اور ڈلوال کے دوسرے احمدی گھرانے جس کے سربراہ ہمارے کزن راجہ محمد نواز صاحب تھے کے حالات اور واقعات پر مبنی ایک مضمون تحریر کیا تھا جو مؤقر الفضل ربوہ میں بعنوان ''ڈلوال میں نفوذ احمدیت اور ہمارے خاندانی حالات'' دو قسطوں (3 مارچ 2005ء اور 4 مارچ 2005ء) میں شائع ہوا تھا۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا احسان ہے کہ انہوں نے میرے والد محترم راجہ فضل داد خان صاحب (سن وفات 1959ء) سے متعلق متذکرہ مضمون کا حصہ تاریخ احمدیت جلد 20 (جس میں 1960ء کے آخر تک کے حالات و واقعات درج ہیں) میں شامل فرما دیا اس بے نفسی اور بے لوث شفقت کے ساتھ کہ خاکسار کو بطور احسان جتلانا تو ایک طرف رہا کوئی ذکر تک نہیں کیا کہ وہ خاکسار اور خاکسار کے خاندان پر قیامت تک کے لئے یہ احسان کر رہے ہیں۔ ع

تیرے اس لطف کی اللہ ہی جزا دے ساقی

قدرتی بات ہے کہ خاکسار نے محترم مولوی صاحب کی اس عظیم و بے لوث عنایت پر دلی شکریے کا خط لکھا۔ محترم مولوی صاحب نے جوابی خط میں حضرت مصلح موعود اور تاریخ احمدیت سے متعلق مندرجہ ذیل بہت پیاری باتیں تحریر کی ہیں۔

دراصل یہ احسان عظیم دنیا پر قیامت تک کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا ہے جن کی توجہ خاص اور فرمان خاص سے 25 جون 1953ء کو ''تاریخ احمدیت'' کا ننھا پودا لگا جو اب تناور درخت بن گیا ہے میں نے حضور کی خدمت میں اپنی نالائقی اور بے بضاعتی کا عذر پہلے ہی دن پیش کر دیا تھا جس پر مقدس و محبوب آقا نے فرمایا۔ خلیفہ وقت جسے کوئی خدمت سپرد کرتا ہے اس کے لئے دعا بھی کرتا ہے اور خلفاء کی حقانیت کا ثبوت یہی قبولیت کا نشان ہے۔ ؎

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

(از مکتوب مورخہ 9/اکتوبر 2008ء)

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے تاریخ احمدیت کے عظیم کارنامے کے علاوہ اپنی باسٹھ سالہ فعال زندگی میں سینکڑوں بلکہ شاید ہزاروں علمی، ادبی، تحقیقی اور جوابی مضامین تحریر فرمائے جو سلسلہ کے مختلف جرائد و رسائل کی زینت بنتے رہے اور اب بھی ان کی تحریروں کی لائن لگی ہوئی ہے جو ایک عرصہ تک شائع ہوتی رہیں گی۔

بیشک محترم مولوی صاحب وہ قابل صد رشک اور کامگار وجود تھے جنہوں نے احمدیت کے چار خلفائے ربانی کے ارشاد کے تحت سچی وفا اور بھرپور صلاحیتوں کے ساتھ دن رات خدمات انجام دیں اور ان چاروں محبوب خلفاء کی خوشنودی اور پذیرائی حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب کی خدمات اور قربانیوں کو قبول فرمائے اور انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔

محترم مولوی صاحب اپنی دن رات کی خدمات اور خلافت کے ساتھ دیوانہ وار وابستگی اور وارفتگی کے باعث بفضل اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کے اس شعر کے مصداق تھے۔ ؎

عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں

SHQ11

مکرم جمال الدین شاکر صاحب

عملی نمونہ کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار والدین کے لئے زور دے رہے ہیں کہ اپنے عملی نمونوں اور دعاؤں کے ساتھ اپنے بچوں بچیوں کی تربیت کا کام کریں تو آسان ہوگا۔ ذیل میں تاریخ کا مشہور واقعہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے قلم سے تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ صلح حدیبیہ کے موقع کا ہے جس میں ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کی فراست نے مومنوں اور رسول اللہ ﷺ کو ایک بڑی الجھن سے نجات دی اور یہی عملی نمونے کا طریق ماؤں اور لجنات کی تربیت کے لئے آسان ترین ہے۔

گھروں میں ماں اور باپ مل کر دعاؤں کے ساتھ پاک عملی تبدیلی کا بچوں اور بچیوں کو نمونہ دیں تو تربیت کا مشکل ترین کام جلد جلد مؤثر رنگ دکھائے گا۔

صلح حدیبیہ کے معاہدہ کے بعد حج نہ کر سکنے اور بظاہر شکست کھانے، گر کر (باوجود طاقت رکھنے کے) صلح کی شرائط قبول کرنے کی وجہ سے مومن، جو رسول اللہؐ کے اشاروں پر جان و مال فدا کرنے والے تھے، نڈھال سے ہوگئے کہ کیوں ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور قرآنی وحی کے اشاروں کے باوجود حج کئے بغیر واپس جائیں۔

آنحضرت ﷺ نے جب صحابہ کو حکم دیا کہ سر منڈوائیں اور قربانیاں اسی جگہ ذبح کر کے واپس مدینہ جانے کی تیاری کریں تو جو صورت حال سامنے آئی وہ یہ تھی: آنحضرت ﷺ نے اپنے ارشاد کو دوبارہ سہ بارہ دوہرایا مگر کسی صحابی نے سامنے سے حرکت نہ کی۔ آنحضرت ﷺ کو اس کا صدمہ ہوا اور آپؐ اپنے خیمہ کے اندر تشریف لے گئے۔ اندرون خانہ آپ کی حرم محترم حضرت ام سلمہؓ جو ایک نہایت زیرک خاتون تھیں یہ سارا نظارہ دیکھ رہی تھیں۔ انہوں نے اپنے مؤقر اور محبوب خاوند کو فکرمند حالت میں اندر آتے دیکھا اور آنحضرت ﷺ کے منہ سے آپ کے فکر اور تشویش کی تفاصیل معلوم کیں تو ہمدردانہ محبت کے انداز میں عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ آپ رنج نہ فرمائیں۔ آپؐ کے صحابہ خدا کے فضل سے نافرمان نہیں مگر اس صلح کی شرائط نے انہیں غم سے دیوانہ بنا رکھا ہے۔ پس میرا مشورہ یہ ہے کہ آپؐ ان سے کچھ نہ فرمائیں۔ بلکہ خاموشی کے ساتھ باہر جا کر اپنے قربانی کے جانور کو ذبح فرمائیں اور اپنے سر کے بالوں کو منڈوا دیں۔ پھر آپؐ کے صحابہ خود بخود آپ کے پیچھے ہو لیں گے۔ آنحضرت ﷺ کو یہ تجویز پسند آئی اور آپؐ نے باہر تشریف لا کر بغیر کچھ کہے قربانی کے جانور کو ذبح کر کے اپنے سر کے بال منڈوانے شروع کر دیئے۔ حضرت ام سلمہؓ کی تجویز کارگر ثابت ہوئی۔

(سیرت خاتم النبیین جلد سوم ص 70-769 مطبوعہ 1920ء)

رسول اللہؐ کے اس عملی نمونہ سے صحابہ نے بھی قربانیاں کرنی شروع کر دیں اور سر منڈوانے یا کتروانے شروع کر دئے اور مدینہ واپس جانے کی تیاری شروع ہوگئی۔ اس عظیم الشان واقعہ میں جو بعد میں فتح مکہ پر منتج ہوا۔ علاوہ کئی دوسری حکمتوں کے یہ دو بڑے سبق موجود ہیں۔

1۔ جہاں قول کا اثر نہ ہو عمل اثر کرتا ہے۔

2۔ صورت حالات سے حضرت ام المومنین ام سلمہؓ کی گہری دلچسپی اور پیش آمدہ مشکل سے نکلنے کے لئے تجویز۔

نیک کاموں میں اطاعت کرنے والے، اخلاص و وفا کے مجسمے اور جان نثاری کے لئے ہر وقت تیار رہنے والے صحابہ جن میں ابوبکرؓ عمرؓ و علیؓ جیسے نامور بھی تھے، مشکل قومی فیصلہ سامنے آنے پر، رسول اللہ ﷺ کی عملی سنت سے اطاعت پر تیار ہوئے۔

اس نمونہ سے ظاہر ہے باتوں اور تلقین عمل کے ساتھ ساتھ عملی نمونہ پر بار بار توجہ دی جائے تاکہ آئندہ نسل بھی اگر قول سے اثر نہیں لیتی تو حسن عمل، صالح عمل سے ضرور رنگ پکڑے گی۔

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت

میرے والدین

محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ۔ محترم ملک مظفر احمد صاحب

مقصود میرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو

آج سے تقریباً 30 سال قبل صرف گیارہ ماہ کے قلیل عرصہ کے دوران میرے والدین کی وفات نے جو درد جدائی دیا ہے وہ انتہائی صبر آزما ہے جس کی کسک بارہا ناقابل برداشت ہو جاتی ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی تپتے ہوئے صحرا میں پھینک دیا گیا ہوں۔ آج ان کا ذکر کرتے ہوئے بھی قلم کانپتا ہے اور جذبات بے قابو ہو جاتے ہیں اور بے اختیار آنسوؤں سے لبریز نگاہیں اس غیر فانی مضبوط سہارے کی طرف اٹھتی ہیں جو زخم پر مرہم لگاتا ہے اور ہر دکھ کا مداوا بھی کرتا ہے جو صبر جمیل کا حکم بھی دیتا ہے اور صبر جمیل عطا بھی کرتا ہے۔ وہ وہی مالک دو جہاں ہے جس کی طرف میرے پیارے والدین گئے اور جس کی طرف میں نے بھی جانا ہے۔

میری والدہ محترمہ

میری پیاری امی جان جنہیں میں آپا بھی کہا کرتا تھا سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم نے سترہ سال کی لمبی بیماری کا عرصہ نہایت ہی صبر سے گزارا۔ نہایت قوت برداشت سے جان لیوا ان گنت بیماریوں کا مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ مضبوط قوت ارادی سے ہر بیماری کو شکست دی۔ بے ہوشی کے خطرناک دورے پڑتے۔ میں اپنے چھوٹے بھائیوں کو ڈاکٹروں کی طرف دوڑاتا اور خو نہایت ہی مضبوط سہارے کی طرف دوڑتا اور فقیروں کی طرح اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر کر ”ابھی نہیں۔ ابھی نہیں“ کی عاجزانہ التجا کا گریہ وزاری سے ورد کرتا۔ الحمدللہ...... اللہ تعالیٰ نے سترہ سال ہی عاجزانہ دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول کیا اور امی جان کو ہر روز ہی نئی زندگی ملتی رہی...... مگر آخر ایک دن مولا کریم نے اپنی بات منوالی اور میری بہت ہی پیار کرنے والی امی نے اس غیر فانی دنیا کو الوداع کہتے ہوئے اپنے رفیق اعلیٰ کی طرف سے بلاوے پر اپنی عمر کے 63 ویں سال لبیک کہہ دیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

پھولوں کی طرح نازک احساسات رکھنے والی مگر بڑی باہمت، دینی غیرت اور جوش رکھنے والی۔ پابند نماز۔ جب اللہ تعالیٰ رات کے تیسرے پہر نچلے آسمان پر آ کر اہل زمین کی طرف رجوع فرماتا تو ہمیشہ ہی امی جان کو اپنی فریادوں اور گریہ وزاری میں مصروف پاتا۔ انتہائی خرابی صحت کی حالت میں بھی نہ تو کبھی لجنہ کے سالانہ اجتماع کا ناغہ کیا اور نہ ہی کبھی جلسہ سالانہ سے غیر حاضر ہوئیں۔ ہمیشہ ہی کہا کرتیں کہ نہ معلوم اگلے سال زندہ رہوں گی یا نہیں۔ اصرار کے ساتھ جلسہ سالانہ پر ایک ہفتہ قبل جاتیں۔ اگر 20 دسمبر کی تاریخ آجاتی تو مجھے اکثر ان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا کہ تم نے مجھے لیٹ کر دیا ہے۔ پھر باقاعدگی سے ساری تقاریر جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سنتیں اور شام کو واپس آ کر ان کو بار بار بیان کرتیں۔

ابتدائی زمانہ بڑی ہی غربت اور پریشانی میں گزارا۔ لیکن نہایت درجہ صبر کے ساتھ دعاؤں پر زور رکھا اور اپنی ساری اولاد اور خصوصاً اس عاجز کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی فراخی رزق کی بشارتوں سے ہمیشہ ہی ایک لازوال حوصلہ اور بلند ہمتی عطا کی۔ ان گنت سچی خوابوں کے ذریعہ آنے والے حالات کی خبر دیتی رہیں اور ہم اس خوف سے بھی کمزوریوں کا شکار ہونے سے کافی حد تک بچے رہے کہ مبادا امی جان کو خواب کے ذریعہ پتہ لگ جائے۔ خدا تعالیٰ نے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں عطا کیں اور زندگی میں ہی سب کی شادیوں کی توفیق پا کر ان کے 19 بچوں اور بچیوں کو دیکھا۔ امی جان نے اپنی ساری ہی اولاد سے باوجود نالائقیوں اور نادانیوں کے ٹوٹ کر پیار کیا اور اولاد کا حق پرورش خوب نبھایا میرے ساتھ بوجہ بڑا ہونے کے عشق و پیار کا ایک عجیب سا تعلق تھا۔ جو بیان سے بھی باہر ہے اور نہ ہی اس کی تفصیل لکھنے کی خود میں ہمت پاتا ہوں۔ اکثر بوقت دعا میرے لئے ”یا الٰہی میری چھت کی خیر“ کے الفاظ فرماتیں۔ میرا نام بہت کم لیا کرتیں اکثر کاکا کہہ کر ہی آواز دیتیں۔ اپنی آخری بیماری میں میری کسی وقت کی غیر حاضری میں دوسرے عزیزوں کو کہتیں بلاؤ۔ میرے ٹھیکیدار کو۔ میرے عرض کرنے پر فرماتیں۔ ہاں میرا ٹھیکہ تو خدا نے تم کو دیا ہوا ہے۔ تم جب میرے پاس آتے ہو تو میری آدھی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ میری اولاد کو ہمیشہ اپنے خزانے قرار دیئے۔ میری اہلیہ محترمہ سلمیٰ جاوید صاحبہ کو ان کی زندگی میں بارہ سال جس بے مثال خدمت کی توفیق ملی۔ اس پر ہر ایک کے سامنے اظہار خوشنودی فرماتیں اور بے اختیار دعا کرتیں۔ آخری لمبی بیماری میں گھر اور ہسپتال دونوں جگہ سب بہن بھائیوں اور بھاوجوں نے بے حد خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور ہمیشہ سرسبز رکھے نیز یتیمی کے کرب کو اپنی شفقت سے کم کر دے۔ (آمین)

اپنے دونوں مرحوم بھائیوں اور والدین کے درجات کی بلندی کے لئے ہر آن گریہ وزاری کرتی رہتیں اور یہ مصرعہ اکثر ورد زبان رہتا۔

بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا

17 مئی 1979ء کو صبح دس بجے فالج کا حملہ ہوا اور ڈیڑھ ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہ کر یکم جولائی 1979ء کو صبح دس بجے مالک حقیقی سے جاملیں۔ نماز مغرب کے بعد بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی اور حسب ذیل الفاظ میں میرے ساتھ اظہار تعزیت فرما کر ایک عجیب حوصلہ دیا:۔

”جاوید صاحب۔ مقصد حیات یہ ہے کہ انسان کا انجام بخیر ہو۔ حضرت اقدس نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے الٰہی منشاء سے بڑی بھاری بشارتیں دی ہیں اور میرے پاس آپ کی امی جان کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے محترم امیر صاحب مقامی کی طرف سے اجازت نامہ آ گیا ہے۔ میں تو اس موقع پر آپ کو مبارک دیتا ہوں۔“

بے اختیار دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے بھر گیا بوقت تدفین دعا محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے کروائی اور ہم سب غم زدہ سب حقیقتوں کے باوجود ایک مستقل درد جدائی لئے ہوئے امی جان کو سپرد خاک کر کے واپس لوٹے۔

محترم والد صاحب

اس صدمہ کے ٹھیک گیارہ ماہ بعد 30 مئی 1980ء کو میرے پیارے ابا جان محترم ملک مظفر احمد صاحب صدر موصیان جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ نماز تہجد کے وقت دل کا اچانک دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔ انتہائی عبادت گزار تہجد میں باقاعدگی ایک مثالی بات تھی۔ اول وقت ہر نماز بیت الذکر میں باجماعت ادا کرتے۔ ذکر الٰہی سے ہر وقت اپنی زبان کو تر رکھتے۔ نماز کی ادائیگی کے لئے اپنا لباس الگ رکھتے اور ہر نماز سے پہلے اسے پہن لیتے۔ جماعت احمدیہ مغلپورہ کے سبھی احباب نے میرے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہوئے یہی کہا کہ آج ہماری جماعت کا نمبر ایک نمازی وفات پا گیا۔ واقفین سلسلہ کا انتہائی احترام کرتے۔ آپ نے 1/10 حصہ کی وصیت کی مگر بعد میں پہلے 1/9 پھر 1/8 اور بعدازاں 1/7 تک اپنے معیار وصیت کو لے گئے۔ دعوت الی اللہ کا خاص جوش رکھتے تھے۔ اپنی زندگی کے آخری جلسہ پر بھی دو غیر از جماعت دوستوں کو اپنے ساتھ لے کر گئے۔

انتہائی غربت کا زمانہ انتہائی صبر سے گزارا اور کبھی بھی مایوسی کو پاس نہیں آنے دیا۔ ذرا گھبراہٹ پیدا ہوئی تو فوراً نماز میں کھڑے ہو گئے وفات کے دن خاکسار غیر ارادی طور پر سارا دن ان کے کمرہ میں ہی رہا۔ طبیعت میں گھبراہٹ ضرور تھی مگر خطرے والی بات نہ تھی۔ اپنے کمرہ میں کسی کو سونے نہیں دیتے تھے۔ ایک رات قبل ان کی کمزوری کے پیش نظر میں نے ان کے کمرہ میں سونے کی خواہش کی تو اجازت نہ دی اور فرمایا کہ رات کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندوں کے کچھ راز و نیاز ہوتے ہیں ان پر پردہ ہی رہنے دو اور تم دوسرے کمرے میں سو جاؤ۔ مگر وفات والی رات اپنے کمرے میں لیٹنے سے مجھے نہیں روکا مغرب اور عشاء کی نمازیں چارپائی پر ادا کیں۔ رات ایک بجے تک میرے ساتھ باتیں کرتے رہے پھر دوائی کھا کر لیٹ گئے۔ اڑھائی بجے میرے دریافت کرنے پر فرمایا میں ٹھیک ہوں تم سو جاؤ۔ لیکن دس منٹ بعد اچانک دل کے دورہ سے وفات پا گئے اور فوری طور پر ڈاکٹر کا بلانا بھی کارگر نہ ہوا۔ جمعہ کی نماز کے بعد بیت اقصیٰ ربوہ میں کثیر احباب نے جنازہ پڑھا اور نماز مغرب سے ذرا پہلے بہشتی مقبرہ میں پیارے اباجان کی تدفین عمل میں آئی۔

اور اس طرح ہم سب بہن بھائی ماں باپ کی بے پایاں شفقت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے۔ جو کسی طور پر بھی قیامت سے کم نہیں۔ سیدنا حضرت رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اولاد کی طرف سے صدقات اور دعاؤں سے ماں باپ کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب بہن بھائیوں کو اس ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق مل جائے۔ ان کی وفات کے بعد ایک اور حدیث پاک علم میں آئی جس میں حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ستر ہزار لوگوں کی مغفرت فرمائے گا۔ اسی دن سے ایک آگ سی اپنے اندر لگی پاتا ہوں کہ میرا خدا میرے والدین کی بھی بے حساب مغفرت فرما کر زمرہ ابرار میں شامل فرمائے اور سیدنا حضرت رسول عربی ﷺ کے مبارک قدموں میں جگہ دے کر میری تڑپ کو ٹھنڈا کرنے کے سامان پیدا فرماوے۔ میری روح تو ان کے فراق میں تڑپتی ہوئی اپنے رب کے حضور یہ ہی عرض کرتی ہے۔

”بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا“

گلاب کا پھول

صنّاع حقیقی کا شاہکار

سیدنا حضرت مسیح موعودکی ایک وجد آفریں مقدس تحریر:

''یہ امر ہریک عاقل کے نزدیک بغیر کسی تردد اور توقف کے مسلّم الثبوت ہے کہ گلاب کا پھول بھی مثل اور مصنوعات الٰہیہ کے ایسی عمدہ خوبیاں اپنی ذات میں جمع رکھتا ہے جس کی مثل بنانے پر انسان قادر نہیں اور وہ دوطور کی خوبیاں ہیں۔ ایک وہ کہ جو اس کی ظاہری صورت میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اس کا رنگ نہایت خوشنما اور خوب ہے اور اس کی خوشبو نہایت دل آرام اور دل کش ہے اور اس کے ظاہر بدن میں نہایت درجہ کی ملائمت اور ترو تازگی اور نرمی اور نزاکت اور صفائی ہے اور دوسری وہ خوبیاں ہیں کہ جو باطنی طور پر حکیم مطلق نے اس میں ڈال رکھی ہیں یعنی وہ خواص کہ جو اس کے جوہر میں پوشیدہ ہیں اور وہ یہ ہیں کہ وہ مفرح اور مقویٔ قلب اور مسکن صفرا ہے اور تمام قویٰ اور ارواح کو تقویت بخشتا ہے اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسہل بھی ہے اور اسی طرح معدہ اور جگر اور گردہ اور امعا اور رحم اور پھیپھڑہ کو بھی قوت بخشتا ہے اور خفقان حار اور غشی اور ضعف قلب کے لئے نہایت مفید ہے اور اسی طرح اور کئی امراض بدنی کو فائدہ مند ہے۔ پس انہیں دونوں طور کی خوبیوں کی وجہ سے اس کی نسبت اعتقاد کیا گیا ہے کہ وہ ایسے مرتبۂ کمال پر واقعہ ہے کہ ہرگز کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اپنی طرف سے کوئی ایسا پھول بناوے کہ جو اس پھول کی طرح رنگ میں خوشنما اور خوشبو میں دلکش اور بدن میں نہایت تر و تازہ اور نرم اور نازک اور مصفا ہو اور باوجود اس کے باطنی طور پر تمام وہ خواص بھی رکھتا ہو جو گلاب کے پھول میں پائے جاتے ہیں۔ اور اگر یہ سوال کیا جائے کہ کیوں گلاب کے پھول کی نسبت ایسا اعتقاد کیا گیا کہ انسانی قوتیں اس کے نظیر بنانے سے عاجز ہیں اور کیوں جائز نہیں کہ کوئی انسان اس کی نظیر بنا سکے اور جو خوبیاں اس کی ظاہر و باطن میں پائی جاتی ہیں وہ مصنوعی پھول میں پیدا کر سکے تو اس سوال کا جواب یہی ہے کہ ایسا پھول بنانا عادتاً ممتنع ہے اور آج تک کوئی حکیم اور فیلسوف کسی ایسی ترکیب سے کسی قسم کی ادویہ کو بہم نہیں پہنچا سکا کہ جن کے باہم مخلوط اور ممزوج کرنے سے ظاہر و باطن میں گلاب کے پھول کی سی صورت اور سیرت پیدا ہو جائے۔ اب سمجھنا چاہئے کہ یہی وجہ بے نظیری کی سورۃ فاتحہ میں بلکہ قرآن شریف کے ہریک حصہ اقل قلیل میں کہ جو چار آیت سے بھی کم ہو پائی جاتی ہیں''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 396)

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

دمہ اور اس کا علاج

موجودہ مہنگائی کے دور میں علاج معالجہ بہت مہنگا ہو چکا ہے ڈاکٹروں کی بھاری فیسیں، مہنگے ٹیسٹ، قیمتی ادویات ہر کسی کے بس کا روگ نہیں رہے۔ ہم ذیل میں ایسے آزمودہ نسخہ جات تحریر کر رہے ہیں جو بفضل خدا مفید بھی ہیں اور بے ضرر بھی۔

ان کے ذریعے ضرورت مند لوگ اپنا علاج بآسانی خود گھر پر کر سکتے ہیں۔ خصوصاً بچوں کا علاج اس طریق سے ضرور کرنا چاہئے ورنہ دیگر علاجوں سے وہ دمہ کے دائمی مریض بھی بن سکتے ہیں۔

پھیپھڑوں کے الرجک دمہ کے لئے درج ذیل علاج ہمارے تجربہ میں بفضل خدا بے حد موثر ثابت ہوا ہے۔ بکثرت مریض چند ماہ کے علاج کے بعد بفضل خدا مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر 1

نیٹرم کلور 30۔ کالی فاس 30۔ یرباسانٹا 30 ویراٹرم ایلب 30۔ ہائی پوفائی سس 30۔ نیٹرم سلف 30۔ کاربوویج 30۔ برائیونیا 30۔ بیلاڈونا 30۔ آرسینک ایلب 30۔

کسی ہومیو سٹور سے 30 طاقت میں ایک ہی شیشی میں لیکوئیڈ فارم میں تیار کروالیں۔

مقدار خوراک

پانچ تا دس قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر تین چار مرتبہ (کھانا کھانے سے پہلے) استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2

مینتھول 30۔ ایفی ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ 30۔ ایمی وسناگا 30۔ اسٹرے مونیم 30۔ لوبیلیا 30۔ کالیم جوڈائم 30۔ ڈروسرا 30۔ کان ولیریا مجیلس 30۔ ایکونائٹ 30

(یہ دونوں نسخے بیک وقت استعمال کر سکتے ہیں بلکہ اس طرح زیادہ فائدہ ہوگا)

مقدار خوراک

پانچ تا دس قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر تین چار مرتبہ (کھانا کھانے سے پہلے) استعمال کریں۔

فوائد

پھیپھڑوں کے الرجک دمہ میں مذکورہ بالا ہر دو نسخہ جات ہمارے تجربہ میں بفضل خدا بے شمار مرتبہ موثر ثابت ہوئے ہیں۔ بلکہ بہت سے مریضوں کو خدا تعالیٰ نے دمہ کے موذی مرض سے مکمل طور پر نجات بخشی ہے۔

گھریلو طبی نباتاتی علاج

(Herbal Home Remedy)

السی کے بیج (Linseed) گرائینڈ کر کے ڈیڑھ چمچ کا قہوہ (بغیر دودھ) چینی ملا کر یا بغیر ملائے صبح، شام پلانا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔ (چینی کی بجائے سفوف ملٹھی (Liquorice) نصف چمچ ملانا اور بھی زیادہ فائدہ مند ہے)۔

سہاگہ سفید (Borax) توے پر کھل کر کے ایک چمچ کو چار گنا شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر دو تین انگلی چٹانا چاہئے۔ چند روز میں واضح فائدہ کرتا ہے مخرج بلغم ہے۔

چوزے، کبوتر، بٹیر کی یخنی باقاعدگی کے ساتھ پینا از حد مفید ہے۔

اسی طرح مچھلی یا خرگوش کا گوشت بھی بہت نافع ہے۔ مچھلی یا خرگوش اگر میسر نہ آسکے تو مچھلی کے تیل کے کیپسول، کسی میڈیکل سٹور سے خرید کر سارے موسم سرما میں استعمال کرنا خاصے حوصلہ افزاء نتائج پیدا کرتا ہے۔ قبض ہو تو چھلکا اسپغول چائے کے 4 تا 6 چمچ ٹھنڈے پانی میں حل کر کے صبح کے وقت پینے کو معمول بنائیں۔ مگر یاد رکھیں کہ کم مقدار میں لینے سے یہ انتڑیوں میں چپک جاتا ہے لہٰذا بھرپور مقدار میں استعمال کریں اور چند روز استعمال کرنے کے بعد لازماً ایک دو ناغے کریں۔

دمہ کا علاج بذریعہ مرکب نباتاتی ادویات

کسی قابل اعتماد دوا ساز ادارے مثلاً اجمل، قرشی، ہمدرد، یا کسی اور ادارے کے تیار کردہ درج ذیل مرکب استعمال کرائیں۔

لعوق کتان (السی کی خوش ذائقہ چٹنی)، تریاق نزلہ (بطرز معجون)، لعوق سپستان (لسوڑھیوں کی خوش ذائقہ مخرج بلغم چٹنی)، لعوق املتاس یا خمیرہ بنفشہ، شربت بنفشہ اطریفل زمانی یا معجون فلاسفہ ان ادویات کے استعمال سے پھیپھڑوں کے مواد اخراج پذیر ہوتے ہیں۔

اسی طرح ضرورت پڑے تو حب ایارج یا حب قوقایا، دماغ و سینہ سے ردی فضلات کو بذریعہ اسہال خارج کر کے دائمی نزلہ و دمہ کو دور کرتی ہیں۔

سوال۔ اگر کوئی مریض (پھیپھڑوں کے) الرجک دمہ کے لئے ایلوپیتھک ادویات استعمال کر رہا ہو تو کیا وہ اس علاج کے دوران مذکورہ بالا ہومیو و نباتاتی ادویات استعمال میں لا سکتا ہے؟

جواب ۔ جی ہاں ضرور استعمال کر سکتا ہے ایلوپیتھک علاج کے بے شمار ذیلی بداثرات ہوتے ہیں پھر ان ادویات کا فائدہ بھی وقتی اور عارضی ہوتا ہے جبکہ ہمارے علاج سے بفضل خدا مستقل فائدہ ہوتا ہے اور ذیلی بداثرات بھی نہیں ہیں ایلوپیتھک ادویات کو یکلخت بند کرنے کی بجائے درجہ بدرجہ آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں اور پھر بند کر دیں اور ہمارا تحریر کردہ علاج چند ماہ تک جاری رکھیں اس طرح بفضل خدا دمہ کی موذی مرض سے جان چھوٹ جائے گی۔

ہدایات

1۔ دمہ کے مریض کو جس چیز سے الرجی ہو اس سے حتی الوسع پرہیز کرے۔

2۔ جس قدر ہو سکے اپنی خوراک کم کرے، یعنی تھوڑی خوراک تھوڑے وقفوں سے کھائے کیونکہ زائد از ضرورت خوراک بلغم میں تبدیل ہو کر خرابی پیدا کرے گی۔

3۔ خصوصاً شام کا کھانا غروب آفتاب کے ساتھ ہی کھالے مگر پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ کھانے کے بعد لازماً ٹہلے جب کھانا ہضم ہو جائے تو پھر سوئے۔

4۔ دودھ اور دودھ کی مصنوعات۔ چربیلے اور تر نوالے کھٹی و بادی اشیاء تمباکو نوشی سے پرہیز لازم ہے۔

5۔ ایک انتہائی ضروری و فائدہ مند پھیپھڑوں کی ورزش ہے جسے جاری رکھیں یعنی صبح صاف ستھری ہوا میں صرف گہری اور لمبی سانس 15 منٹ تک لیں اس ورزش سے پھیپھڑوں کی نالیاں کھلتی ہیں اور پھیپھڑوں کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا علاج قریباً ہر جگہ دستیاب ہے اور اکثر و بیشتر ہر مریض کی معاشی دسترس میں ہے۔ گھریلو و ہومیو علاج اپنے گلی محلّہ میں خدمت خلق کے جذبہ کے تحت دوسرے مریضوں کا بھی کر سکتے ہے اور دکھی انسانوں کی خدمت کر کے خدا کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100120 میں

Muhammad Armah

ولد Yusuf Tandoh قوم...... پیشہ فارمر عمر 85 سال بیعت 1973ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 4/ ایکڑ واقع گھانا مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Muhammad Armah- گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar- گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100121 میں

Abdul Hakeem Afazie

ولد Abubakar Kwasi Kyir قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80x40 واقع گھانا مالیتی -/450 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Hakeem Afazie- گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng- گواہ شد نمبر 2 Raghib Zia ul Haq

مسل نمبر 100122 میں

Abdullah Kwame

ولد Kofi Zakariah قوم...... پیشہ فارمر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 4/ ایکڑ مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14275000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdullah Kwame- گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar- گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100123 میں

Osman Aqbeve

ولد Yaw Emnanuel Agbeve قوم...... پیشہ Herbalist عمر 48 سال بیعت 1975ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100x200 واقع گھانا مالیتی -/2500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Osman Agbeve- گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boahang- گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 100124 میں

Sadiq Boahene

ولد Yaqub Asante قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 25x80 واقع گھانا مالیتی -/1400 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Sadiq Boaheng- گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng- گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 100125 میں Ismail Owusu

ولد Samuel Owusu قوم...... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ismail Owusu- گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo- گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 100126 میں Hussein Atta

ولد Kofi Adam(Late) قوم پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ اڑھائی ایکڑ واقع گھانا مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Hussein Atta- گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo- گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 100127 میں Issah Yeboah

ولد Mustapha Okrah قوم...... پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ایک عدد مالیتی -/1000 غانین کرنسی (2) Cocoa Farm برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/1000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Issah Yeboah- گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر- گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100128 میں

Mahmood Quamsah

ولد Kwasi Amirika(Late) قوم...... پیشہ فارمر عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 7/ ایکڑ مالیتی -/7000 غانین کرنسی (2) مکان 1 عدد مالیتی -/2500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Mahmood Quamsah- گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر- گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100129 میں

Jameela Baidoo

بنت Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ اکاؤنٹس کلرک عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/144.38 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Jameela Baidoo- گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر- گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100130 میں

Halima Pokuaah

بنت Ibrahim Baah قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Halima Pokuaah- گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100131 میں

Adam Kwesi Donkoh

ولد Kojo Addo قوم...... پیشہ فارمر عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Adam Kwesi Donkoh- گواہ شد نمبر 1 Abdur Rahman- گواہ شد نمبر 2 Abdur Malik Bin Ahmed

مسل نمبر 100132 میں

Muhammed Kojo Osei

ولد Issah Yaw Mensah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت 1950ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Muhammad Kojo Osei- گواہ شد نمبر 1 Abdur Rahman Nayyar- گواہ شد نمبر 2 Abdur Malik Ahmad

مسل نمبر 100133 میں

Habiba Pinaman

بنت Mohammed Owusu قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و

اکراہ آج بتاریخ 30-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/234 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Pinaman۔ گواہ شد نمبر 1 Jalib Yajoob۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100134 میں

Osman Bin Hansen

ولد John Hansen(Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1966ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1 عدد مالیتی -/6000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/90 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Bin Hansen۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100135 میں Yahya Antei

ولد Issan Adjei(Late) قوم ...... پیشہ فارمر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 4 ایکڑ مالیتی -/5000 غانین کرنسی (2) زیر تعمیر مکان مالیتی -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahya Adjei گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100136 میں Kassim Ahmed

ولد Ahmed Anan قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kassim Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Issah Yankson Mensah۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub K Entsie

مسل نمبر 100137 میں

Dr. Abdul Karim Boakye Yiadom

ولد Malik S. Boakye قوم ...... پیشہ لیکچرار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اہلیہ کیساتھ مشترکہ مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr. Abdul Karim Boakye Yiadom۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100138 میں

Nurddeen Baffoe

ولد Kwabena Owusu(Late) قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت 1955ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1 عدد مالیتی -/1500 غانین کرنسی (2) Cocoa Farm برقبہ 1 ایکڑ مالیتی -/2000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 غانین کرنسی ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurddeen Baffoe۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100139 میں Ibrahim Amoah

ولد Kofi Nkrumah قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 57 سال بیعت 1984ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Amoah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 100140 میں Azeeza Aidoo

زوجہ Ishaque Aidoo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/15000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Azeeza Aidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 Ishaque Aidoo

مسل نمبر 100141 میں

Bentuni Khadija

بنت Gibril Adam قوم ...... پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bentuni Khadija۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 Rashid Bin Jaffar

مسل نمبر 100142 میں Zaarat Ibrahim

بنت Ibrahim Andor قوم ...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zaarat Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boahong۔ گواہ شد نمبر 2 Jaffar Bin Rasheed

مسل نمبر 100143 میں Yusuf Mintah

ولد Kwame Boakye قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusif Mintah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 Rashid Bin Jaffar

مسل نمبر 100144 میں

Alhassan Attah Esseku

ولد Opanyin Abdullah Kobina Esseku قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت 1959ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassan Attah Esseku گواہ شد نمبر 1 Abdul Hameed Tahir۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub K Entsie

مسل نمبر 100145 میں Mahdi Esson

ولد Yusuf Esson قوم ...... پیشہ Painter عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahdi Esson۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 100146 میں Barkis Donkor

زوجہ Ibrahim Donkor قوم ...... پیشہ تجارت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Barkis Donkor۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Donkor

مسل نمبر 100147 میں

Osman Bin Selih

ولد Selih Yaw Agyiri قوم ...... پیشہ فارمر عمر 61 سال بیعت 1947ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ گھانا میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Bin Selih۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rahman Nayyar۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik Ahmed

مسل نمبر 100148 میں Mansoora Rana

زوجہ Usman Rana قوم راجپوت پیشہ Dietitian عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 34 گرام مالیتی

-/8500$(2) ڈائمنڈ رِنگ مالیتی -/2000$(3) حق مہر مبلغ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600$ ماہوار بصورت Dietitian مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mansoora Rana۔ گواہ شد نمبر1 Usman Rana گواہ شد نمبر2 Khalid Bhatti

مسل نمبر 100149 میں عمران احمد

ولد چوہدری نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت پڑھائی وملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر2 شکیل احمد

مسل نمبر 100150 میں حِنا حنیف

زوجہ عمران احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی بصورت بینک اکاؤنٹ مبلغ -/3000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/3600 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/670 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حِنا حنیف۔ گواہ شد نمبر1 عمران احمد۔ گواہ شد نمبر2 شکیل احمد

مسل نمبر 100151 میں ندرت سلطانہ عمران

زوجہ حافظ مظفر عمران قوم سدھو (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 805 گرام مالیتی -/14500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت سلطانہ عمران۔ گواہ شد نمبر1 حافظ مظفر عمران ولد محمد یوسف ناصر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 100152 میں امتہ المتین

زوجہ ریاض احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مبلغ -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 60 گرام 8 ماشے مالیتی -/800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد متعلی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 رفیع احمد ولد متعلی خان خان (مرحوم)

مسل نمبر 100153 میں ضیاء احمد

ولد محمد سلیم قوم کشمیری پیشہ ذاتی کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کھاریاں مالیتی -/6000000 روپے کا 1/4 حصّہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ذاتی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء احمد۔ گواہ شد نمبر1 حمیرا احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر2 اظہر ناصر ولد محمد اسلم ڈار

مسل نمبر 100154 میں

Najma Mubaraka

زوجہ Maqsood Ahmed قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 222 گرام مالیتی -/420000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Najma Mubaraka۔ گواہ شد نمبر1 Mubarak A- Ghuman ولد Nazir A- Ghuman۔ گواہ شد نمبر2 Aziz Ghuman ولد Mubarak A Ghuman

مسل نمبر 100155 میں منور حسین

ولد عبدالمجید قوم وریاہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ 1 عدد برقبہ 78.5 مربع میٹر مالیتی -/90000 یورو (جو بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت نقدی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حسین۔ گواہ شد نمبر1 زاہد محمود ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 صدیق محمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 100156 میں محمد مجیب الرحمٰن

ولد محمد عبدالرحمٰن قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ایک عدد واقع جرمنی برقبہ 74 مربع میٹر مالیتی -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مجیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 ملک مشتاق ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 100157 میں آصفہ احمد

بنت داؤد احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 گرام مالیتی -/200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورور ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد نور احمد ولد مبشر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر2 داؤد احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 100158 میں فخر احمد آفتاب

ولد آفتاب احمد قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد۔ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 100159 میں امتہ النور رضاء

بنت غلام رضاء قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 گرام مالیتی -/180 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور رضاء۔ گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر2 غلام رضاء ولد محمد شریف

مسل نمبر 100160 میں طاہرہ ورک

زوجہ عنان احمد ورک قوم راکھی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 25 تولہ مالیتی -/5220 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ورک۔ گواہ شد نمبر1 امجد احمد نظام ولد محمد احمد نظام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 عنان حامد ورک ولد محمد حامد ورک

مسل نمبر 100161 میں ملک فائز حسن

بنت ملک رضوان احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 گرام مالیتی -/216 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملک فائز حسن۔ گواہ شد نمبر1 ملک رضوان احمد ولد ملک بشیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 100162 میں محمد بوٹا

ولد جمال دین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر1 سعید احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر2 اصغر علی ولد احمد دین

مسل نمبر 100163 میں ماجدہ الماس قمر

زوجہ قمر الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/605 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ الماس۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الدین ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 100164 میں خولہ ملک

زوجہ افتخار احمد ملک قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 14 تولے مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/7000 جرمن مارک اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مقبول احمد ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ملک ولد ملک حمید علی

مسل نمبر 100165 میں صادقہ احمد

زوجہ محمد نور احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 یورو (2) طلائی زیور بوزن 257 گرام مالیتی -/4620 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد سردار علی

مسل نمبر 100166 میں محمد عرفان جنجوعہ

ولد رفیق احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-10-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال ولد چوہدری لطیف احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد مرزا ولد مرزا راشد احمد

مسل نمبر 100167 میں شازیہ احمد

زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 210 گرام مالیتی -/3800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خالد ولد چوہدری عبدالحئی

مسل نمبر 100168 میں آنسہ ماریہ مالک

بنت محمد مالک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ ماریہ مالک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مالک ولد ملک محمد نصیب۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد مالک ولد محمد مالک

مسل نمبر 100169 میں شاہدہ امتیاز احمد

زوجہ محمد امتیاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اقبال احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری اقبال احمد

مسل نمبر 100170 میں

Fesan Ahmad Khalid

ولد Tahir Ahmed Khalid قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fesan Ahmad Khalid۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Amin Khalid S/O Mohammad Jaqub(Late)۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Khlid S/O Noor Ahmad

مسل نمبر 100171 میں

Ata-ul- Karim Ansar

ولد Chaudhary Saeed Ansar قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ata-ul-Karim Ansar۔ گواہ شد نمبر 1 Chaudry Saeed Ansar S/O Ch. Mohammad Saleh(Late)۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Amin Khalid S/O Mohammad Jaqub(Late)

مسل نمبر 100172 میں صباحت ندیم

ولد بشارت ندیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل دین۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض طاہر ولد طاہر محمود

مسل نمبر 100173 میں

Susanne Ahmed

زوجہ Wasim U ddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 349 گرام مالیتی -/6650 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Susanne Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فیض احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد نبی بخش (مرحوم)

مسل نمبر 100174 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ (2) طلائی زیور بوزن 35 گرام مالیتی -/490 یورو (3) زرعی زمین برقبہ 28 کنال واقع صابو بڈھیار ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خان ولد محمد افضل خان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد حمید الدین

مسل نمبر 100175 میں طاہرہ احمد

زوجہ بشیر احمد نجمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/15000 روپے (2) وراثت میں پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی -/500000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 80 گرام مالیتی -/1440 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد نجمی ولد محمد رفیع ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Zakria Daud S/O Mohammad Yousaf(Chini)

مسل نمبر 100176 میں مونس نثار غوری

ولد نثار احمد غوری قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-04-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مونس نثار غوری۔ گواہ شد نمبر 1 آصف خان ولد عبدالقیوم خان۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 100177 میں بدر احمد کاہلوں

ولد مشتاق احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد کاہلوں ولد شیر محمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جنت کا دروازہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

''جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کا نام ''باب الصدقہ'' ہے جہاں سے صدقہ اور خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔'' (مسلم)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جنت میں ایک گھر ہے جسے سخی لوگوں کا گھر کہا جاتا ہے۔ (کنزالعمال)

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے اپنے عطایاجات مد امداد مریضاں رڈویلپمنٹ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال انٹرڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز میں منعقد ہونے والی ٹیبل ٹینس گیم میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ فارعہ ملک بنت ملک ارشاداللہ صاحب۔ دہم بی
2۔ فاطمہ خان بنت شکیل مسعود احمد خان صاحب۔ دہم بی
3۔ شگفتہ سید بنت سید نادر سیدین صاحب۔ دہم
4۔ مشعل خالد بنت خالد محمود صاحب۔ دہم بی
5۔ ارم مبارک بنت منصور احمد مبارک صاحب۔ دہم بی

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال انٹرڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز میں منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ نوال ناصر بنت ناصر حیات ملک صاحب۔ دہم اے
2۔ خدیجہ داؤد بنت راجہ داؤد احمد صاحب۔ ہشتم بی
3۔ طوبیٰ انعم بنت چوہدری کامران صاحب۔ ہفتم اے
4۔ پروا اجمل بنت وحید احمد جنجوعہ صاحب۔ ہفتم اے
5۔ درنایاب صابر فراز بنت سرفراز احمد صاحب۔ ہفتم بی
6۔ ثانیہ سلطان بنت چوہدری سلطان محمد صاحب۔ ششم بی

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے ایم ایس سی میڈیکل لیب ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 نومبر 2009ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 24 نومبر 2009ء کو ہوگا۔ اسی طرح ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی میں بھی داخلہ کا اعلان کیا ہے جس کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 نومبر 2009ء اور داخلہ ٹیسٹ 21 نومبر 2009ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے فون نمبر (042-111-33-33-66) یا ویب سائٹ www.uhs.edu.pk ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (یونیورسٹی کیمپس کالا شاہ کاکو) نے بی ایس سی ٹیکنالوجی پروگرام کی درج ذیل فیلڈ میں داخلہ آفر کیا ہے۔ (i) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (ii) مکینیکل ٹیکنالوجی (iii) کیمیکل ٹیکنالوجی۔ سب سے ضروری امر یہ ہے کہ 70% سیٹیں DAE ہولڈرز کیلئے مختص ہیں اور صرف 30% سیٹیں ایف ایس سی طلبہ کیلئے ہیں۔ درخواست فارم بمعہ کاغذات جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 نومبر 2009ء ہے۔ جبکہ انٹری ٹیسٹ 8 نومبر 2009ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uet.edu.pk اور فون نمبر 042-99029216 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ اہلیہ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے واقفین نو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 2 اکتوبر 2009ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صباحت احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کی نواسی اور مکرم (ر) ٹیچر مرزا بشیر احمد صاحب دارالشکر ربوہ کی پوتی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو کامل صحت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

الفضل میں اشتہارات چھپوا کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اعلانات دار القضاء

(مکرم مختار احمد صاحب ترکہ مکرم سردار محمد صاحب)

مکرم مختار احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی محترم سردار محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7/4 محلہ دارالبرکات برقبہ 1 کنال 2 مرلہ 143 مربع فٹ میں سے 4 مرلہ 229 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مختار احمد صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(مکرم مبارک احمد ناصر صاحب ترکہ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب)

مکرم مبارک احمد ناصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد یعقوب صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعات نمبر 14-15/19 محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ 1 کنال 154 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعات میرے نام منتقل کردیئے جائیں دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رقیہ ریحانہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد منیر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالقدیر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد نصیر ضیاء صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم مبارک احمد ناصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(مکرمہ منیرہ روحی احمد صاحبہ ترکہ مکرم میاں محمد اسحٰق سنوری صاحب)

مکرمہ منیرہ روحی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم میاں محمد اسحٰق سنوری صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 31/1 دارالنصر برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم جمیل احمد ایاز صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منیر احمد رشید صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم خلیل احمد ماجد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ناصر احمد محمود صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ امۃ الحفیظ جمال صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ امۃ الباسط ہاشمی صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ منیرہ روحی احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(مکرم محمد ابراہیم صاحب ترکہ مکرمہ نور بیگم صاحبہ)

مکرم محمد ابراہیم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 7/12 دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 2 مرلہ 136 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم اکرم علی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم انور علی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ ساجدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر عبدالباسط صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبدالماجد خاں امجد صاحب سابق امیر جماعت ہائے ضلع ڈیرہ غازیخان محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ گردوں نے معجزانہ طور پر اپنا کام شروع کردیا ہے اور وہ ملتان سٹی ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ تاہم کمزوری اور نقاہت ابھی باقی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم فرید احمد محمود بٹ صاحب مکینیکل فورمین کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز اور مکرمہ امۃ الودود بٹ صاحبہ کو بچی سے نوازا ہے بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہبۃ الفرید عنایت فرمایا ہے۔ بچی خاکسار کی پوتی اور مکرم عبداللطیف بٹ صاحب مرحوم ٹھیکیدار دارالیمن غربی ربوہ کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت سلامتی سے نوازے لمبی عمر عطا فرمائے خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خبریں

صدر زرداری صدارتی اختیارات میں کمی

پر رضا مند وفاقی وزیر اطلاعات قمر زمان کائرہ نے کہا ہے کہ صدر زرداری صدارتی اختیارات کم کرنے پر رضا مند ہو گئے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر زرداری 58 ٹو بی کے خاتمے پر بھی تیار ہیں۔ صدر سروسز چیفس کی تقرری کا اختیار بھی وزیر اعظم کو دینے کو تیار ہیں، مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان کوئی تناؤ نہیں ہے۔ صدارتی ترجمان فرحت اللہ بابر نے کہا ہے کہ صدر زرداری اور نواز شریف کی ملاقات جمہوری عمل کو مستحکم کرے گی۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما راجہ ظفر الحق نے کہا کہ یہ ایک خوشگوار اور مثبت ملاقات تھی جس میں انہوں نے جمہوریت کے حوالے سے باہمی اعتماد کا اظہار کیا۔

امریکہ اور بھارت کی سب سے بڑی

جنگی مشقیں ختم بھارت اور امریکہ کے درمیان سب سے بڑی جنگی مشقیں ختم ہو گئیں۔ مشقوں کے دوران ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں، ٹینک شکن میزائلوں اور بغیر پائلٹ کے طیاروں کا متاثر کن مظاہرہ کیا گیا۔ مشقوں کے اختتام پر امریکی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل بنجمن آر مکسن نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف آپریشنز کیلئے بھارتی فوج کے ساتھ کسی بھی جگہ اور کسی بھی وقت جانے کے لئے تیار ہیں اور دونوں ملکوں کی افواج ایشیا پیسفک کے خطے میں استحکام اور قیام امن یقینی بنانے کیلئے اکٹھے کام کرنا چاہتی ہیں۔

اسلام آباد میں ایجوکیشن سیکیورٹی زون

بنایا جائے گا وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے تعلیمی اداروں کی سیکیورٹی کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ایجوکیشن سیکیورٹی زون بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں انتہائی تربیت یافتہ تین سو گارڈز فراہم کئے جائیں گے۔ اسلام آباد میں سرکاری خبر ایجنسی سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ اسلامک یونیورسٹی میں بم دھماکوں کے بعد شہریوں کی حفاظت کیلئے ریڈ زون طرز کی سیکیورٹی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت دہشت گردوں کے سامنے نہیں جھکے گی اور ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ جہاں حکومت کی رٹ چیلنج کی گئی وہاں پر کارروائی کی جائے گی۔

ایتھانول ملے پٹرول کی ایکس ڈپو قیمت

36.50 روپے لیٹر مقرر کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے ایتھانول ملے پٹرول کی ایکس ڈپو قیمت 36.50 روپے فی لیٹر مقرر کرنے اور 6 روپے 90 پیسے کے حساب سے پٹرول لیوی وصول کرنے کی منظوری دے دی ہے جبکہ اضافی مارجن دو سال کی مدت کیلئے ایک روپے فی لیٹر کی بجائے 70 پیسے فی لیٹر وصول کیا جائے گا۔

جنوبی وزیرستان میں فورسز کی تیزی سے پیش قدمی، مزید 42 شدت پسند ہلاک

جنوبی وزیرستان میں جاری آپریشن کے دوران مزید 42 شدت پسند ہلاک جبکہ ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہو گیا جبکہ مہمند ایجنسی میں 9 عسکریت پسند مارے گئے۔ اس دوران بھاری گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے جبکہ سیکیورٹی فورسز کی تین اطراف میں پیش قدمی جاری ہے۔ جنڈولہ اور سرا دوغہ میں زیر پوام گاؤں کو کلیئر کر دیا گیا ہے، مین روڈ کے مشرق اور مغرب میں واقع کنجرا کاس اور کونار کو بھی مکمل طور پر کلیئر کروالیا گیا ہے، شکئی اور کانی گودام کے اطراف کو بھی کلیئر کروالیا گیا ہے۔ رزمک کلین کے محاذ پر فورسز نے نواز کوٹ کے اہم مقامات پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے اور ایف سی کی پرانی چوکی پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

بھارت میں غربت کی شرح میں تیز رفتار

اضافہ بھارتی حکومت کے تمام تر دعوؤں کے باوجود ملک کی بیشتر ریاستوں میں غربت کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، گزشتہ دہائی کے وسط سے بھارت میں مفلسی میں مبتلا اور بھوک کا شکار لوگوں کی تعداد میں 3 کروڑ کا اضافہ ہوا۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق بھارت میں بھوک خوراک کی کمی کے باعث نہیں ہے بلکہ اصل وجہ لوگوں کی خوراک تک رسائی نہ ہونا ہے۔ قدرتی وسائل کے استحصال سے لوگوں کو نقل مکانی کا سامنا ہے جس سے وہ غربت کا شکار ہو رہے ہیں۔

☆......☆......☆

شکریہ احباب

مکرم محمد زبیر باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم احمد خان باجوہ صاحب سابق معلم وقف جدید محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ مورخہ 11/اکتوبر 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر احباب کرام نے اندرون پاکستان و بیرون پاکستان سے تشریف لا کر یا بذریعہ فون، فیکسز اور خطوط اس صدمہ میں شامل ہو کر ہماری ڈھارس بندھائی اور مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعائیں کیں۔ خاکسار بمعہ تمام خاندان ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ کریم محض اپنے فضل سے ان سب کی صحتوں، عمروں اور کاموں میں برکت دے اور ان کو بہترین جزا عطا کرے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب مرحوم حیدرآباد سندھ ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ پیٹ میں پانی پڑنے کی وجہ سے پیٹ پھول گیا ہے اسی طرح ٹانگیں بھی سوجی ہوئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اکتوبر

طلوع فجر	5:54
طلوع آفتاب	7:20
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:24

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا نیا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ **30/اکتوبر 2009ء** کو برطانیہ کا سٹینڈرڈ ٹائم تبدیل ہونے کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق **شام 7:00** بجے ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ ہوگا اور یکم نومبر سے پاکستانی وقت میں تبدیلی کی وجہ سے **جمعہ 6 نومبر** سے حضور انور کا خطبہ جمعہ حسب سابق **شام 6:00** بجے ہی ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ احباب جماعت یہ اوقات نوٹ فرما لیں اور حضور پرنور کے پرمعارف ارشادات **Live** سننے کا خاص اہتمام فرمائیں۔

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

SABINA TRAVELS CONSULTANT
PERMANENT IMMIGRATION TO CANADA
FEDERAL SKILLED WORKER (PROCESSING TIME 8 MONTHS)
(Doctors, Engineers, Financial Managers, College Teachers)
FAMILY SPONSORSHIP (PROCESSING TIME 8 MONTHS)
(Husband/Wife, Parents & Children)
SASKATCHEWAN IMMIGRANT NOMINEE PROGRAME FOR FAMILY MEMBERS,
Education Required Only 12 Years. (Brothers, Sisters, Niece, Nephew, First Cousins, Autn & Uncle
CANADIAN VISIT VISA (Only Consultancy & Processing)
TRAVEL DOCUMENT FOR CANADA (Only Consultancy& Processing)
SELF-EMPLOYEED PERSONS
Experience in the purchase & Management of a Agricultural Farm.
Umar Farooq Ex-Immigration Officer canadian High Commission, Islamabad
Tel:0331-5543177/051-2829702 E-mail:umar_farooq63@hotmail.com

Cure Herbals™
پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794